

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پچھلے دنوں ماہ جون میں چاند گرہن لگا، جو رات گیارہ بجے سے صبح چار بجے تک جاری رہا، پورا چاند گرہن کی پلیٹ میں آگیا حتیٰ کہ اندھیرا ہو گیا، حاملہ خواتین چلتی پھرتی رہیں، مبادا ان کا حمل ضائع ہو جائے، اس سلسلہ میں عورتوں کو ہدایات دی جاتی رہیں، کیا واقعی ایسا ممکن ہے؟ نیز بتائیں کہ چاند یا سورج گرہن کے وقت کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ تبوک سے واپس آئے تو آپ کے تحت جگر حضرت ابراہیم فوت ہو گئے، اتفاقاً اس دن سورج کو گرہن لگ گیا تو لوگوں میں یہ خیال جنم لینے لگا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت جگر کی وفات کی بنا پر سورج بے نور ہوا ہے۔ اس وقت آپ نے لوگوں کے اس خیال کی تردید کرتے ہوئے خطبہ دیا اور فرمایا: ”سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں، کسی کے مرنے یا پیدا ہونے سے [1]“ انہیں گرہن نہیں لگتا جب تم یہ حالت دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔

:سورج یا چاند کے گرہن کے وقت درج ذیل باتوں کا اہتمام کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور تکبیر و اذکار کا خاص اہتمام کیا جائے۔ صلوٰۃ کسوف کا اہتمام کیا جائے۔

گرہن صاف ہونے تک نماز پڑھتے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں صدقہ خیرات کی جائے۔

یہ تمام باتیں احادیث سے ثابت ہیں [2]

باقی رہا حاملہ خواتین کے حمل ضائع ہونے کا اندیشہ، یہ خواتین کی طرف سے خود ساختہ پابندیاں ہیں، احادیث میں ان کا کوئی ذکر نہیں ہے، اس قسم کی باتوں پر کان نہیں دھرنا چاہیے۔ یہ معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ عجیب بات ہے کہ جن باتوں کا گرہن کے وقت اہتمام کرنا چاہیے، اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتا اور جن باتوں کا شریعت میں کوئی ذکر نہیں ہے، اس کی طرف بہت توجہ دی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں دین سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین!

صحیح بخاری، الکسوف: ۱۰۳۷- [1]

صحیح بخاری، الکسوف: ۱۰۳۳- [2]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4- صفحہ نمبر: 435

محدث فتویٰ